

(۱) میرے یورین بگ لگا ہوا ہے۔ اور باہر روم کا مسئلہ ہے اس کے لیے پیسہ استعمال کرنا پڑتا ہے۔ جو مستقل گندارہتا ہے لیکن اس کے گنداریوں کا پتہ نہیں چلتا۔ میں دو ٹائم دوپہر اور رات کو پیسہ تبدیل کرتی ہوں کیونکہ میں چل نہیں سکتی میری دونوں ٹانگیں سن ہیں اسلئے میں دوپہر کو بدلتے کے ساتھ وضو کرتی ہوں اور اس وضو سے ظہر، عصر، مغرب کی غار اور سورۃ اور تسبیح پڑھتی ہوں اور پھر رات کو بھی وضو کر کے عشاء کی غار اور پنجسورۃ پڑھتی ہوں۔ جبکہ میں ہر وقت ناپائی کی حالت میں ہوتی ہوں۔ کیا میں اس حالت میں نماز اور قرآن کی سورتیں پڑھ سکتی ہوں۔ میں اس حالت میں پڑھ کر گناہگار تو نہیں ہوتی؟ لکھی میں پیسہ کر لیتی ہوں تو کیا گھر کی پیسٹ کی ہوتی دیوار پر پیسہ ہو سکتا ہے؟ اور (۳) میرے جو روزے بھی نہ رکھ پاؤں گی میں اس کی کیا قضا ہوگی؟

(۴) پیسہ کس چیز سے کرتے ہیں؟

داؤد علی خان
13-A طین امال

0345-2651049



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب حامداً ومصلياً

۱۔۔ یورین بیگ (پیشاب کی تھیلی) لگانے کی صورت میں چونکہ تھوڑے تھوڑے وقفے سے پیشاب کے قطرے ٹپکتے رہتے ہیں، لہذا ایسی صورت کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اگر تھیلی اتارنے میں آپ کو نقصان نہ ہو اور ڈاکٹر حضرات اس کی اجازت دیں تو ایسی صورت میں آپ کو نماز کے وقت تھیلی اتار کر وضو کر کے نماز ادا کرنی چاہیے اور اگر تھیلی اتارنے میں نقصان ہو اور ڈاکٹر حضرات نے اس سے منع کر رکھا ہو تو ایسی صورت میں آپ معذور ہوں گی، معذور کے لیے حکم یہ ہے کہ وہ ہر فرض نماز کے لیے نیا وضو کرے اور اس نماز کے وقت میں فرض، سنن اور نوافل میں سے جو چاہے یا اس کے علاوہ دیگر عبادات مثلاً تلاوت قرآن کریم کرنا چاہے تو کر لے اس وقت میں مزید پیشاب کے قطرے آنے سے وضو نہیں ٹوٹے گا، البتہ اس کے علاوہ دیگر نواقض وضو (وضو ٹوٹنے والے اسباب) میں سے کوئی ناقض پایا جائے تو اس سے وضو جاتا رہے گا۔ اسی طرح جو نہی نماز کا وقت ختم ہو گا تو بھی آپ کا وضو ٹوٹ جائے گا۔ (ماخذہ التبویب ۸۰۴/۴۱)

۲۔۔ گھر کی پینٹ کی ہوئی دیوار پر اگر گرد اور غبار ہو تو اس سے تیمم کرنا درست ہے، ورنہ نہیں۔
الفتاویٰ الہندیہ - (۲۷/۱):

وبالخرزف إلا إذا كان عليه صبيغ ليس من جنس الأرض كذا في خزنة
الفتاوي

۳۔۔ صورتِ مسئلہ میں اگر آپ بیماری کی وجہ سے آپ روزہ رکھنے پر قادر نہیں ہیں لیکن آئندہ صحت یاب ہونے بعد اتنی طاقت آنے کی امید ہے کہ روزہ رکھ سکیں تو ایسی صورت میں جتنے فرض روزے چھوٹ جائیں گے، صحت یابی کے بعد اتنے روزوں کی قضا واجب ہوگی۔

اور اگر آپ کو آئندہ بھی اتنی طاقت آنے کی امید نہیں ہے کہ روزہ رکھ سکیں تو ایسی صورت میں آپ ہر روزہ کے بدلے فدیہ دیدیں۔ واضح رہے کہ ایک روزہ کا فدیہ پونے دو گھنٹہ خالص گندم یا اسکی قیمت ہے اور احتیاطاً دو گھنٹہ گندم یا اسکی قیمت دینا بہتر ہے۔



فی الدر: (۴۷۸/۳):

فإن عجز عن الصوم لمرض لا يرجى برؤه أو كبر أطمع أي ملك ستين
مسکینا۔

۴۔۔ فقہ حنفی کی رو سے تیمم مٹی پر اور مٹی کے علاوہ ہر اس پاک چیز پر کیا جاسکتا ہے، جو مٹی (زمین) کی
جنس سے ہو۔ جس کی علامت حضرات فقہائے کرام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ ”جو جلانے سے نہ جلے اور
پگھلانے سے نہ پگھلے“، لہذا مٹی، ریت، پتھر، چونہ، سرمہ وغیرہ پر تیمم کرنا درست ہے۔ جبکہ لوہا، تانبا،
پیتل، سونا، چاندی اور ان جیسی دوسری چیزوں پر تیمم صحیح نہ ہوگا۔ (مأخذہ التبویب ۵۵۳/۸)۔

الفتاویٰ الہندیۃ - (۲۶/۱):

کل ما یحترق فیصیر رمادا کالحطب والحشیش ونحوہما أو ما ینطبع
ویلین کالحدید والصفیر والنحاس والزجاج وعین الذهب والفضة ونحوہا
فلیس من جنس الأرض وما کان بخلاف ذلك فهو من جنسها کذا فی
البدائع فیجوز التیمم بالتراب والرمل والسبخة المنعقدة من الأرض دون
الماء والجص والنورة والكحل والزرنيخ والمغرة والكبريت والفيروزج
والعقیق والبلخش والزمرد والزرجد کذا فی البحر الرائق وبالیاقوت
والمرجان کذا فی التبيين وبالآجر المشوي وهو الصحيح کذا فی البحر
الرائق۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد دانش رفیق عفی عنہ

دارالافتاء دارالعلوم کراچی

بیت المکرم گلشن اقبال

۱۱ محرم الحرام ۱۴۳۴ھ / 26 نومبر 2012

بیت المکرم
دارالافتاء دارالعلوم کراچی
۱۲ / ۱ / ۱۴۳۴ھ

